سوال

(304) کیاچھوٹے قدوالا آدمی فتنہ ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاچھوٹے قدوالا آدمی فتنہ ہے؟ اگرہے تواحادیث کی روشنی میں قد کی کتنی بلندی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پست قد آدمی کے بارے میں یہ خیال کرنا کہ وہ فتنہ ہوتا ہے غلط خیال ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی حضرت صفیہ اورابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قد پست تھا لیکن ان کی جملہ صفات حسنہ سب کے سامنے عیاں ہیں۔بحث ومباحثہ کی ضرورت نہیں۔ فرمایا: ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کمزورپنڈلیاں اللہ کے نزدیک احد پہاڑ سے بھی وزنی ہیں۔ (مسند احمد)

ہاں البتہ درازقد کی نسبت یہ کمزوری ان میں زیادہ پائی جاتی ہے بعض لوگ اس کی وجہ یہ بیان کرتے ہیں کہ ان کی خونی گردشی نالیاں چھوٹا ہونے کی وجہ سے ہے۔ (واللہ اعلم بحقیقة الحال)

قد کے چھوٹے بڑا ہونے کا اندازہ ہر زمانہ کے افراد کے اعتبار سے ہوتا ہے جس کا کوئی معیار مقرر نہیں۔ صحیح بخاری کا ایک مشہور راوی ''حمید الطویل'' ہے۔ طویل کا معنی قد آور ہے۔ لیکن فی الواقع وہ قیصر (چھوٹا) تھا۔ اس کو طویل اس لئے کہا گیا کہ اس کا ایک ہمسایہ اس سے بھی زیادہ پست قد تھا تو اس کی نسبت کے اعتبار سے اس کو طویل کہا جاتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص595